سبق ۵

جو وعدہ کرو سو پُورا کرو

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- اُردو زبان کے حوالے سے برقی میڈیا سے اپنی پسند کا مواد سُن کر سمجھیں اور دہرا سکیں۔
- جماعت پنجم کا متن کم از کم سو (۱۰۰) الفاظ فی منٹ کی شرح سے درستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- لکھتے وقت واقعات کی ترتیب کا خیال رکھ سکیں۔
- اپنی تحریر کو عنوان، آغاز، پیش کش اور اختتامیہ وغیرہ کے مطابق ترتیب دے سکیں۔
- رموزِ اوقاف (واوین) کا استعمال کر سکیں۔
- اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا درست استعمال کر سکیں۔
- اُردو کے فروغ کے لیے جدید ذرائع ابلاغ (ٹی وی، موبائل فون، ٹیبلیٹ، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- وہ کون سی اچھی عادات ہیں، جو آپ اپنے دوست میں دیکھنا چاہتے ہیں؟ وجہ بھی بتائیں۔
- وعدہ پورا کرنا کسے کہتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں وعدہ پورا کرنے کے متعلق ارشاد فرمایا ہے: ''اور عہد کی پابندی کرو کیوں کہ عہد کے بارے میں تم سے سوال ہوگا۔'' (سورۃ : بنی اسرائیل : ۳۴)
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا ارشاد ہے: ''جو وعدہ پورا نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔'' (مُسند احمد)

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

جو وعدہ کرو سو پُورا کرو

تلفّظ سیکھیں

شِکَست	صادِر	خلیفہ	وُسعَت	ضَمانَت	پاس داری

چُھٹّی کے روز دادا جان ہمیں دِل چسپ واقعات اور سبق آموز کہانیاں سناتے ہیں۔ آج بھی محلّے کے بچّے ہمارے گھر اکٹھے ہوئے تاکہ دادا جان سے کوئی نئی کہانی یا واقعہ سُن سکیں۔ جیسے ہی دادا جان بیٹھک میں داخل ہوئے، دانش نے بے چینی سے پوچھا: ''دادا جان! آج آپ کون سی کہانی سنائیں گے؟''

دادا جان (مُسکراتے ہوئے): آج میں آپ کو دو واقعات سناؤں گا، جنھیں سُننے کے بعد آپ کو بتانا ہوگا کہ آپ نے ان سے کیا سبق سیکھا۔

ہم سب دادا جان کی بات پر راضی ہو گئے۔ دادا جان نے واقعہ سنانا شروع کیا۔

دادا جان: مُلک ایران کے ایک صوبے کے حاکم کا نام تھا: ''ہرمزان۔'' مسلمانوں کے ساتھ ایک جنگ میں اُسے شِکَست ہو گئی۔ ہرمزان جنگی قیدی کی حیثیت سے خلیفۂ وقت کے دربار میں پیش کیا گیا۔ خلیفہ نے اُس کے سامنے ایک شرط رکھی کہ اگر وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگ لے اور اسلام قبول کر لے تو ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اُسے بخش دے۔ اسی میں اُس کی دُنیا اور آخرت کی بھلائی ہے، اور اگر وہ اسلام قبول نہیں کرتا تو پھر اسے اس کے جرائم کی سزا ملے گی۔ ہرمزان نے خلیفہ کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ خلیفہ نے ہرمزان کو قتل کرنے کا حکم صادِر کر دیا۔ جب جلّاد آ گیا تو ہرمزان نے پانی پینے کی درخواست کی اور خلیفہ سے کہا کہ جب تک میں پانی نہ پی لوں، آپ مجھے قتل نہیں کروائیں گے۔ خلیفہ نے وعدہ کر لیا کہ ہاں تمھیں پانی پینے سے پہلے قتل نہیں کیا جائے گا۔ ہرمزان نے یہ سنتے ہی پانی زمین پر پھینک دیا۔

(دادا جان اتنا واقعہ سنا کر خاموش ہو گئے۔)

دانش: دادا جان! پھر کیا ہوا؟ کیا ہرمزان کو دوبارہ پانی دیا گیا یا اسے سزا دے دی گئی؟

دادا جان: بیٹا! خلیفہ کو غصّہ تو بہت آیا مگر وہ وعدہ کر چکے تھے اور اسلام میں وعدے کی پاس داری کا حکم دیا گیا ہے، اس لیے خلیفہ نے جلّاد کو واپس جانے کا حکم دیا۔ جب جلّاد واپس چلا گیا تو ہرمزان نے خلیفہ کے سامنے اسلام قبول کر لیا اور کہا: ''میں ایمان لاتا ہوں اور اعلان کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور حضرت محمد (خاتم النبیین ﷺ) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔''

برائے اساتذۂ کرام: بچوں کو اخلاقی اقدار کے بارے میں بتائیں۔ جیسے: سچائی، دیانت داری، رحم دلی، ہم دردی، سخاوت اور ایفائے عہد۔ بچوں کو ان عادات کی اہمیت اور اچھے معاشرے کے قیام کے لیے ان عادات اپنانے کی ضرورت کے بارے میں آگاہ کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

خلیفہ اس کے ایمان لانے پر خوش ہوئے اور اسے پوچھا کہ پہلے تم نے انکار کیا اور اب اسلام قبول کر رہے ہو، اس کی کیا وجہ ہے؟ ہرمزان نے جواب دیا: "اے مسلمانوں کے خلیفہ! میں یہ نہیں چاہتا تھا کہ لوگ یہ سمجھیں کہ میں تلوار کے ڈر سے مسلمان ہو رہا ہوں۔ آپ ایک سچے مسلمان ہیں، جو اپنا وعدہ نہیں توڑتے۔ اس لیے میں نے پانی زمین پر گرا دیا تھا۔ آپ نے اپنا وعدہ پورا فرمایا۔ اب میں اپنی خوشی سے اسلام قبول کر رہا ہوں۔"

دادا جان نے واقعہ سنا کر ہم سے پوچھا۔ بچو! بھلا بتاؤ تو وہ کون سے خلیفہ تھے؟

ماجد: دادا جان! کوئی اشارہ دیجیے۔

دادا جان: وہ مسلمانوں کے دُوسرے خلیفہ تھے۔ ان کے دور میں اسلامی سلطنت نے خُوب وسعت اختیار کی۔ ہم سب نے ایک ساتھ جوش سے جواب دیا۔ "حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ"

''شاباش!'' دادا جان نے ہم سب کو شاباش دی۔

"دادا جان! آپ نے دو واقعات سنانے کا وعدہ کیا تھا۔" میں نے دادا جان کو ان کا وعدہ یاد کروایا۔

دادا جان: کیوں نہیں بیٹا! لو پھر سنو! حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت کا ذکر ہے کہ دو نوجوان آپ کے پاس ایک شخص کی شکایت لے کر آئے کہ اس نے ہمارے والد کی جان لی ہے۔ وہ آدمی بھی وہیں پر موجود تھا۔ خلیفہ کے پوچھنے پر وہ کہنے لگا: "اے امیرُالمومنین! ان کا والد اپنے اُونٹ سمیت میرے کھیت میں گُھس آیا تھا۔ میرے منع کرنے پر بھی وہ باز نہ آیا۔ میں نے ایک پتّھر اٹھا کر اسے مارا، وہ پتّھر اس کے سر میں لگا اور وہیں مر گیا۔" وہاں موجود سب لوگ خلیفہ کے انصاف اور عدل کے بارے میں جانتے تھے۔ پتّھر مارنے والے شخص کو موت کی سزا سنا دی گئی۔ اس شخص نے خلیفہ سے درخواست کی کہ مجھے صرف اتنی مُہلت دے دیں کہ اپنے گھر والوں کا بندوبست کر آؤں اور انھیں اپنی سزا کے بارے میں بتا آؤں۔ میرے سوا ان کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی اور نہیں ہے۔ ایک بزرگ صحابی حضرت ابُوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کی ضمانت دی۔ وہ اچھی طرح سے جانتے تھے کہ اگر یہ شخص واپس نہ آیا تو اس کے بدلے میں انھیں اپنی جان سے ہاتھ دھونے پڑیں گے۔ حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

ٹھہریں اور بتائیں

- ہرمزان نے اسلام قبول کرنے کی کیا وجہ بتائی؟
- اس سبق میں کس خلیفہ کا ذکر کیا گیا ہے؟
- ضمانت دینے والے صحابیؓ کا کیا نام تھا؟

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو بتائیں کہ حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں مسلمانوں نے خُوب فتوحات حاصل کیں۔ اسلامی سلطنت نے وسعت اختیار کی۔ خلیفہ راشد نے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بہت سے ادارے بنائے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "فاروق" کا لقب عطا فرمایا۔ جس کا مطلب ہے "حق اور باطل میں فرق کرنے والا۔"

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

اس شخص کو تین دن کی مُہلَت دی۔ اس شخص نے وعدہ کیا کہ وہ تین دن کے اندر اندر واپس آ جائے گا۔

تین دن کی مُہلَت ختم ہونے میں بس تھوڑا ہی وقت باقی رہ گیا تھا۔ سب کی نگاہیں شہر کے داخلی راستے پر لگی ہوئی تھیں۔ لوگوں کے چہرے پر پریشانی کے آثار واضح تھے مگر ضمانت دینے والے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا چہرہ پُرسکون تھا۔ انھیں اللہ تعالیٰ پر مکمل بھروسا تھا اور اس شخص کے وعدے کا اعتبار بھی تھا۔

اچانک ایک جانب سے گرد اُٹھتی نظر آئی۔ وہ شخص اپنے وعدے کے مطابق واپس آتا دکھائی دے رہا تھا۔ اس نے اَمیرُ المُومنین سے کہا کہ میں اپنے وعدے کے مطابق واپس آ گیا ہوں۔ اب آپ اپنے فیصلے پر عمل کریں۔ اس کی بات مکمل ہوتے ہی وہ دونوں نوجوان آگے بڑھے اور بولے: "خلیفہ نے انصاف کے تقاضے پورے کیے اور تُو نے اپنا عہد نبھایا۔ ہم تجھے معاف کرتے ہیں۔" حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں جوانوں اور ضمانت دینے والے صحابی حضرت ابُوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے دعا فرمائی۔ دیکھا بچو! اپنے عہد کی پاس داری کرنے پر اللہ تعالیٰ کیسے اُس شخص کے لیے نے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- دونوں جوانوں نے اپنے باپ کے قاتل کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
- اس سبق کا موضوع کیا تھا؟

دادا جان نے ابھی دوسرا واقعہ سنایا ہی تھا کہ فراز نے جانے کی اجازت چاہی۔

دادا جان: کیوں بیٹا! ایسی بھی کیا جلدی، شربت پی کر جانا۔

فراز: دادا جان! میں نے احمد کی کتاب آج واپس کرنے کا وعدہ کیا تھا مگر میں وہ کتاب اسے دینا بُھول گیا۔

احمد جو وہیں موجود تھا، جھٹ سے بولا۔

احمد: فراز! تمھیں اپنا وعدہ یاد آ گیا دوست! مجھے وہ کتاب صبح سکول میں واپس کر دینا۔ آؤ مل کر شربت پییں۔

دادا جان نے پھر ہم سب سے ایفائے عہد کی اہمیت کے بارے میں پوچھا۔ ہم سب کا ایک ہی جواب تھا: "اِن شاء اللہ! ہم اپنے عہد کی پابندی کریں گے۔" دادا جان نے ہم سب کو شاباش دی۔

(بحوالہ کتاب: حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مصنف: طالب الہاشمی)

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عہد پورا کرنے کی تلقین اور تاکید کی ہے۔
- حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاف پسند اور عہد پورا کرنے والے تھے۔
- ایفائے عہد ایک اعلیٰ وصف ہے، جسے اپنا کر ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اِطاعت کر سکتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
ذمہ داری	ضمانت	حمایت، طرف داری	پاس داری
کوئی حکم یا قانون جاری کرنا	صادِر کرنا	ہار	شِکَست
پھانسی دینے والا	جلّاد	پھیلاؤ، کُشادگی	وُسعت

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ہرمزان ______ کی حیثیت سے دربار میں پیش کیا گیا۔
- آپ ایک ______ مسلمان ہیں جو اپنا وعدہ نہیں توڑتے۔
- حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں اسلامی ______ نے خُوب وُسعت اختیار کی۔
- سب لوگ خلیفہ کے انصاف اور ______ کے بارے میں جانتے تھے۔
- وہ شخص اپنے وعدہ کے ______ واپس آتا دکھائی دے رہا تھا۔

۳۔ سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے:

- "داداجان: آج آپ کون سی کہانی سنائیں گے؟" ______
- "جب تک مَیں یہ پانی نہ پی لوں آپ مجھے قتل نہیں کروائیں گے۔" ______
- "پہلے تم نے انکار کیا اور اب اسلام قبول کر رہے ہو۔" ______

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کے معانی بچوں کو سمجھانے کے لیے ان کے جملے بنوائیں یا پھر ان سے متعلق ایک پیراگراف لکھوائیں۔

Web version of PCTB Not for Sale

"مَیں نے احمد کی کتاب آج واپس کرنے کا وعدہ کیا تھا۔" ____________

"میرے سوا اُن کی دیکھ بھال کرنے والا اور کوئی نہیں۔" ____________

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ہرمزان کون تھا اور اسے کس خلیفہ کے دربار میں پیش کیا گیا؟

(ب) ہرمزان نے سزا سے بچنے کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا اور کیوں؟

(ج) کس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قتل کرنے والے شخص کی ضمانت دی اور اُس شخص کا کیا انجام ہوا؟

(د) حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دونوں نوجوانوں اور صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے دعا کیوں فرمائی؟

(ہ) وعدہ پُورا کرنا کیوں ضروری ہے؟ چار سے پانچ سطروں میں جواب دیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ الیکٹرانک میڈیا کے کسی ذریعے سے کوئی اخلاقی کہانی سُنیں اور جماعت میں ساتھیوں کو اپنے الفاظ میں بتائیں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور پھر ان حروف کی مدد سے ایک نیا لفظ بنائیں۔

	الفاظ	حروف	نیا لفظ
مثال:	اعتبار	ا۔ع۔ت۔ب۔ا۔ر	عبارت
	جلّاد		
	پانی		
	تلوار		
	زمین		
	شربت		

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات سبق سے متعلق بچوں کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل دیے گئے ہیں۔ پہلے زبانی بعدازاں کاپی پر کام مکمل کروائیں۔
سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے پہلے دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کروائیں۔ بعدازاں انھی حروف کو استعمال کرتے ہوئے مزید مختلف الفاظ بنوائیں۔ (ضروری نہیں کہ تمام حروف استعمال کیے جائیں)

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

قواعد سیکھیں

واوین

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- استاد صاحب نے کہا: ''اچھے بچے جھوٹ نہیں بولتے۔''
- امّی جان نے باجی کو بتایا: ''آج احمد دیر سے گھر آئے گا۔''

جب کسی کا قول یا بات ہُو بہ ہُو اسی کے انداز میں نقل کرنا مقصود ہو تو اسے واوین ('' '') میں لکھا جاتا ہے۔ جیسے اُوپر دیے ہوئے جملوں میں، اچھے بچے جھوٹ نہیں بولتے، آج احمد دیر سے گھر آئے گا۔ استاد صاحب اور امی جان کی بات کو ہُو بہ ہُو بیان کر رہے ہیں۔

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر واوین ('' '') کی علامت لگائیں۔

- قُرآن مجید میں ارشاد ہے: اور ہم نے ہر جان دار چیز پانی سے بنائی۔
- اسلم نے جواب دیا: میں خُوب محنت سے پڑھوں گا۔
- ہرمزان کہنے لگا: جب تک میں یہ پانی نہ پی لوں مجھے قتل نہ کیا جائے۔
- استاد صاحب نے پوچھا: سبق کس کس نے یاد کیا ہے؟
- احمد نے جواب دیا: میں اپنا کام وقت پر مکمل کرتا ہوں۔
- سارہ بولی: میں بھی آم کھاؤں گی۔

۸۔ مثال کے مطابق سبق ''جو وعدہ کرو سو پُورا کرو'' میں سے پانچ اسمِ نکرہ اور پانچ اسمِ معرفہ چُن کر دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

	اسمِ نکرہ	اسمِ معرفہ
مثال:	مُلک	ایران

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو علامت واوین کی وضاحت کے لیے تختۂ تحریر پر مختلف جملوں کے ذریعے سے مشق کروائیں۔
سوال نمبر ۸ کے لیے بچوں کو اسم نکرہ اور اسم معرفہ کا اعادہ کروائیں۔ بعد ازاں سبق میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ چُننے میں ان کی رہنمائی کریں۔

WEB Version of PCTB Textbook Not for Sale

پڑھیں

۹۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھ کر نیچے پوچھے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ہمیں اپنے وطن سے محبت ہے۔ ہم اس کی ترقی کے لیے دِل لگا کر محنت کریں گے۔ اس کے پرچم کو سربُلند رکھیں گے۔ ہمارے لیے اس میں بسنے والے تمام لوگ قابلِ احترام ہیں۔ ہمارے ملک کی مثال ایک خُوب صُورت گُل دستے کی مانند ہے، جس کے ہر پُھول کی اپنی خُوش بُو، جُدا رنگ اور شناخت ہے۔ ہمارے لیے رنگ، نسل، زبان کی بنیاد پر کوئی زیادہ اہم یا غیر اہم نہیں ہے، ہم سب پاکستانی ہیں۔ پاکستان ہی ہماری پہچان ہے۔ ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم اپنے وطن کی سالمیت پر کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے۔ ہم طالبِ علم اپنے وطن کا مستقبل ہیں۔ ہم اپنے وطن کا نام روشن کریں گے۔

سوالات

- ہمیں اپنے وطن کی ترقی کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
- ہمارے ملک کی مثال کس کی مانند ہے؟
- اس پیراگراف میں کس بات کا عہد کیا گیا ہے؟
- بہ حیثیتِ طالبِ علم آپ اپنے وطن کا نام کیسے روشن کر سکتے ہیں؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ ”ایفائے عہد“ کے موضوع پر ایک اخلاقی کہانی لکھیں۔ اس کہانی کا مناسب عنوان اور نتیجہ بھی تحریر کریں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ چارٹ کے دو درخت بنائیں۔ ایک درخت پر پسندیدہ عادات اور دوسرے درخت پر ناپسندیدہ عادات کی فہرست بنائیں۔ بعدازاں انھیں سافٹ بورڈ پر لگائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کے لیے اساتذہ کرام سو (۱۰۰) الفاظ فی منٹ کی شرح سے پڑھنے کو یقینی بنائیں۔
سوال نمبر ۱۱ کے لیے جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنوا کر سرگرمی مکمل کروائیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale